کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب یقیناً معلومات افزا اور ایمان افروز ہے۔ مترجم کتاب جناب محمد ظہیر الدین بھٹی نے بہت عمدگی سے ترجمہ کیا ہے۔ اس کتاب کا شمار ان چند کتابوں میں کیا جا سکتا ہے جن کے مطالعے سے دل و دماغ بھی روشن ہوتے ہیں اور انسان کو روز مرہ زندگی میں عملی رہنمائی بھی ملتی ہے۔ اگر عربی عبارات پر اعراب کا اہتمام کیا جاتا تو بہتر تھا۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاہین)

رسول اللہؐ کی وصیتیں، مرتبہ: مولانا ابو مسعود اظہر ندوی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، دہلی۔ صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: ۳۰ روپے۔

بہت واضح اعراب کے ساتھ عربی متن، سو (۱۰۰) موضوعات کو جنھیں ایمانیات اور عقائد، عبادات اور دعاؤں اور معاملات و آداب کے تین عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بیش تر صرف ترجمہ، کہیں کہیں تشریح، ہر موضوع کے تحت ایک یا ایک سے زائد احادیث--- ان خصوصیات کے ساتھ احادیث کا یہ مختصر مجموعہ اپنی نوعیت کی کتابوں میں ایک بیش قیمت اضافہ ہے۔ مرتب کے مطابق اس مجموعے میں آپؐ کی وہ وصیتیں جمع کی گئی ہیں جو دراصل صحابہ کرامؓ اور ان کے ذریعے ہماری تعلیم و تربیت کے لیے گراں مایہ نصیحتیں ہیں۔ کوئی ان کا خیال رکھے تو دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کرلے۔ موضوعات کے تنوع اور جامعیت کا اندازہ اس مختصر تبصرے میں نہیں کروایا جا سکتا۔ ترجمہ رواں اور شستہ ہے۔ کتابت و طباعت بھی معیاری ہے۔ اس طرح کی کتابیں پاکستان میں عام طور پر دستیاب ہو سکیں یا کوئی ناشر اجازت لے کر شائع کرے تو بہت مفید ہو گا۔ (م۔ س)

Islamic Legal System - for an Ascendant Social Order- Methodology of Reorganization. (اسلام کا قانونی نظام---معاشرتی ضابطہ کے غلبہ کے لیے--- تشکیل نو کا طریق کار)۔ ڈاکٹر سہراب اسلم خاں۔ ناشر: فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۳۶۔ قیمت: ۲۹۵ روپے۔

کسی ریاست کی تشکیل و تنظیم میں قانونی نظام کو ایک بنیادی اور اساسی حیثیت حاصل ہے۔ اسلام سے قبل صرف رومیوں کے پاس ریاستی سطح پر ایک قانونی نظام موجود تھا مگر یہ قانون بھی اس ریاست کے استحکام اور مستقبل کی کوئی واضح ضمانت دینے سے قاصر رہا۔ اسلام نے اپنے جامع اور ہمہ گیر ضابطہ حیات کو ایک قانونی اور تشریعی نظام کے ساتھ منسلک کیا ہے۔ عہد رسالتؐ کے قانونی نظام کو عہد خلافت کے اجتہادات نے تقویت بخشی۔ اس کے قانونی نظام کے باعث مسلم ریاستوں اور معاشروں میں نظم و ضبط برقرار رہا۔ فاضل مصنف نے تاریخی تناظر میں اسلام کے اس قانونی نظام کے ارتقا کا جائزہ لیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ